سوال

(236) کیا ستر سالہ بوڑھے کو روزے معاف ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی عمر ۷۰ سال ہے، بیمار بھی رہتا ہے مگر چلتا پھرتا ہے اس نے اس سال روزے بھی نہیں رکھے اور نہ ہی کفارہ ادا کیا ہے اور کہتا ہے کہ میری عمر کے لوگوں کو معافی ہے کیا یہ صحیح ہے؟ (سائل عبدالرشید عراقی) (۷ اجولائی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ستر سالہ بوڑھا طاقت اور ہمت کی صورت میں روزہ رکھے۔ اور عدمِ استطاعت کی شکل میں کفارہ ادا کرے۔ دونوں امروں سے رخصت نہیں۔ ایک کو درجہ بدرجہ کرنا ہوگا۔ صحیح بخاری کے ترجمة الباب میں ہے:

'وَأَمَّا الشَّيْخُ الْكَبِيرُ إِذَا لَمْ يُطِقِ الصِّيَامَ فَقَدْ أَطْعَمَ أَنَسٌ بَعْدَ مَا كَبِرَ عَامًا أَوْ عَامَيْنِ، كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا، خُبْزًا وَلَحْمًا، وَأَفْطَرَ۔' صحیح البخاری، کتاب التفسیر، بَابُ قَوْلِهِ: أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا الخ...

''عمر رسیدہ آدمی اگر روزہ نہ رکھ سکے تو اس کے لیے افطار کی اجازت ہے البتہ کھانا کھلانا ہوگا۔) کبر سنی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو رمضان ہر روز ایک مسکین کو روٹی گوشت کھلایا اور خود روزہ نہ رکھا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 236